روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار یکم فروری 2016ء 21 ربیع الثانی 1437 ہجری یکم تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 27

حکمت کا کرشمہ

ڈاکٹر ٹامس ڈیوڈ پارکس کیمیادان لکھتا ہے:

جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے ان معجزات فطرت کی میں نے تو ایک توجیہہ دریافت کر لی ہے ایک نہایت اطمینان بخش توجیہہ اور وہ توجیہہ یہ ہے کہ کائنات کا یہ بے مثل نظم وضبط ایک حکیم کی حکمت کا کرشمہ ہے اور اس کائنات کا وجود ایک عظیم خالق کی کاریگری کا شاہکار ہے اور اس کائنات میں صرف یہی نہیں کہ ہر چیز کی منصوبہ بندی نہایت جامع اور مکمل ہے بلکہ اس منصوبہ بندی میں خالق کائنات کی اپنی مخلوق کے لئے رحمت وشفقت اور محبت وخیر خواہی بھی پوری طرح نمایاں ہے۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 168، مرتبہ جان کلووراِ مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مذہب سے غرض کیا ہے! بس یہی کہ خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی صفات کاملہ پر یقینی طور پر ایمان حاصل ہو کر نفسانی جذبات سے انسان نجات پا جاوے اور خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت پیدا ہو۔ کیونکہ درحقیقت وہی بہشت ہے جو عالم آخرت میں طرح طرح کے پیرایوں میں ظاہر ہوگا۔

خدا برحق ہے لیکن اس کا چہرہ دیکھنے کا آئینہ وہ منہ ہیں جن پر اس کے عشق کی بارشیں ہوئیں جن کے ساتھ خدا ایسا ہم کلام ہوا کہ جیسے ایک دوست دوست سے۔

نبی خدا کی صورت دیکھنے کا آئینہ ہوتا ہے اسی آئینہ کے ذریعہ سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اپنے تئیں دنیا پر ظاہر کرنا چاہتا ہے تو نبی کو جو اس کی قدرتوں کا مظہر ہے دنیا میں بھیجتا ہے اور اپنی وحی اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی ربوبیت کی طاقتیں اس کے ذریعہ سے دکھلاتا ہے۔ تب دنیا کو پتہ لگتا ہے کہ خدا موجود ہے۔...... وہی ایک قوم ہے جو خدا نما ہے جن کے ذریعہ سے وہ خدا جس کا وجود دقیق در دقیق اور مخفی در مخفی اور غیب الغیب ہے ظاہر ہوتا ہے اور ہمیشہ سے وہ کنز مخفی جس کا نام خدا ہے نبیوں کے ذریعہ سے ہی شناخت کیا گیا ہے۔

وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعل تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں ہے ہاں خدا تعالیٰ نے وہ لعل تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعل تاباں کے حصول کی راہ بتادوں اس راہ پر چل کر میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کرلے گا اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔

اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے نہ اس کے خلق سے اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بیشمار برکتوں والا ہے اور بیشمار قدرتوں والا اور بیشمار حسن والا۔ اور بیشمار احسان والا اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں۔

آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

اے فدا ہو تیری راہ میں میرا جسم و جان و دل	میں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار
ابتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے	گود میں تیری رہا میں مثل طفل شیرخوار

مال و اولاد کا فتنہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے کہ انسان مال و دولت یا زن و فرزند کی محبت کے جوش اور نشے میں ایسا دیوانہ اور از خود رفتہ نہ ہو جاوے کہ اس میں اور خدا میں ایک حجاب پیدا ہو جاوے۔ مال اور اولاد اسی لئے تو فتنہ کہلاتی ہے۔ ان سے بھی انسان کے لئے ایک دوزخ تیار ہوتا ہے اور جب وہ ان سے الگ کیا جاتا ہے تو سخت بے چینی اور گھبراہٹ ظاہر کرتا ہے۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

داخلہ پریپ کلاس

سال 2016ء میں تمام جماعتی ادارہ جات (مریم گرلز ہائی سکول، بیوت الحمد پرائمری سکول، طاہر پرائمری سکول، مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول اور نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن) میں کلاس پریپ کے ایڈمیشن درج ذیل اوقات کے مطابق ہوں گے۔

تاریخ فارم وصولی: 20 فروری تا 15 مارچ

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ: 15 مارچ

امتحان: تحریری: 26 مارچ، زبانی: 27 مارچ

کامیاب طلبہ کی لسٹ: 5/اپریل 2016ء

فیس جمع کرانے کی تاریخ: 6 تا 15/اپریل

امتحان درج ذیل سلیبس کے مطابق ہوگا

انگلش: Az-Zz، **اردو:** الف تا ے

ریاضی: گنتی 1 تا 20

نصاب وقف نو: 1 تا 4 سال

قاعدہ یسرنا القرآن: صفحہ 1 تا 20

جنرل نالج: بچہ/بچی کی عمر کے مطابق

بچے کی حد عمر 31 مارچ 2016ء تک چار سال 5 ماہ سے 5 سال 9 ماہ تک ہونی ضروری ہے۔

نوٹ: نظارت تعلیم کے تعلیمی ادارہ جات میں پریپ کے داخلہ جات کے وقت داخلہ فارم زادارہ میں جمع کرواتے وقت بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے کارڈ بھی دیکھے جائیں گے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت

10

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

جاوا میں احمدیہ مشن کا آغاز 1931ء

جزائر شرق الہند میں ایک چھوٹا سا جزیرہ جاوا ہے۔ جو 31-1930ء میں ڈچ گورنمنٹ کے ماتحت تھا۔ ایک عرصہ سے تجویز اور حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی کہ یہاں بھی احمدیہ مشن قائم کیا جائے۔ مگر ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ 1931ء کی بات ہے کہ حضرت مولانا رحمت علی صاحب جن کی جدوجہد اور کوشش کو اللہ تعالیٰ نے سماٹرا انڈونیشیا میں پھل لگائے تھے۔ وہ مولوی محمد صادق صاحب کو یہاں مقرر کرنے کے بعد جاوا کی طرف روانہ ہوگئے۔ آپ نے بٹاوی میں اپنا مرکز قائم کیا اور دن رات دعوت الی اللہ میں مصروف ہوگئے۔

آپ کے آنے سے پہلے یہاں عیسائی پادری دندناتے پھرتے تھے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کے اس شیر نوجوان نے ان سب کو للکارا۔ ان سے کامیاب مناظرے کئے۔ وہ لوگ جو عیسائی پادریوں کے حملوں سے سخت پریشان تھے اب سر اٹھا کر چلنے لگے۔

پادریوں کے ساتھ ساتھ علماء بھی مخالفت پر کمربستہ ہوگئے مگر اس مخالفت نے کھاد کا کام کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی مقامات پر مضبوط جماعتیں قائم ہوگئیں۔ بئیو یا سنٹر، بوگو سنٹر اور بعض دیگر مقامات پر احمدیہ لائبریری بھی قائم ہوگئی۔ مولانا رحمت علی صاحب 1950ء کو واپس تشریف لائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع حضرت مولوی صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

مکرم مولوی رحمت علی صاحب متفرق اوقات میں بائیس سال باہر رہے اور ان کی بیوی نے یہ دن عملاً بیوگی کی حالت میں کاٹے۔ زیادہ تر جاوا، سماٹرا وغیرہ میں گزارا۔ ان کے ایک بچے کے متعلق حضرت مصلح موعود بتایا کرتے تھے کہ اپنی اماں سے پوچھتے تھے کہ لوگوں کے ابا آتے ہیں۔ چیزیں لے کر آتے ہیں، ہمارے ابا کہاں چلے گئے ہیں تو بیوی آبدیدہ ہو جایا کرتی تھی۔ منہ سے بول نہیں سکتی تھی جس طرف وہ سمجھتی تھی کہ انڈونیشیا ہے اس طرف انگلی اٹھا دیا کرتی تھی کہ تمہارے ابا خدا کے دین کی خدمت کے لئے وہاں گئے ہیں اور ایسی عظیم خاتون تھیں قربانی کے لحاظ سے کہ جب بالآخر حضرت مصلح موعود نے یہ فیصلہ کیا کہ اب ان کو بلا لیا جائے کم از کم بڑھاپا تو اکٹھا گزرے۔ یہ احتجاج کرتی ہوئی حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا کہ آپ میری قربانیوں کو ضائع نہ کریں۔ جو عمر اکٹھے رہنے کی تھی وہ تو ہم نے علیحدگی میں گزار دی اب اس پر موت ایسی حالت میں آئے کہ وہ مجھ سے علیحدہ ہو اور خدا کے حضور میری قربانی قبول ہو۔

دو ایمان افروز واقعات

محترم جناب مولانا محمد صادق صاحب فاضل مرحوم سابق امیر جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا و سنگاپور بیان کرتے ہیں کہ انڈونیشیا میں احمدیہ مشن کے قیام کے ابتدائی زمانہ میں ایک مرتبہ پاڈانگ شہر میں حضرت مولانا رحمت علی صاحب انڈونیشیا ایک احمدی درزی مکرم محمد یوسف صاحب کی دکان پر بیٹھے تھے کہ اتفاقاً ہالینڈ کے ایک عیسائی بشپ پادری اپنے ساتھیوں سمیت تبلیغ کرتے ہوئے وہاں آ نکلے اور مولانا صاحب سے ان کا دین حق اور عیسائیت پر تبادلہ خیالات شروع ہوگیا جسے سننے کے لئے لوگ بکثرت وہاں جمع ہوگئے۔ اسی اثنا میں اچانک موسلا دھار بارش برسنے لگی۔ اس علاقہ میں جب بارش شروع ہو تو کئی کئی گھنٹے مسلسل برستی رہتی ہے۔

تاہم جب کچھ وقت بحث کرنے کے بعد وہ پادری حضرت مولانا صاحب کا دلائل سے مقابلہ کرنے سے عاجز آ گیا تو وہ اپنی شکست اور ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لئے مولانا صاحب کو للکارتا ہوا کہنے لگا کہ اگر واقعی عیسائیت کے مقابلہ میں تمہارا مذہب دین حق سچا اور افضل ہے تو اس وقت ذرا اپنے دین حق کے خدا سے کہئے کہ وہ اپنی قدرت کا کرشمہ دکھائے اور اس موسلا دھار بارش کو یکدم بند کردے۔ چنانچہ اس کا یہ مطالبہ کرنا ہی تھا کہ مولانا صاحب نے بلاحیل و حجت اپنے زندہ خدا پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے بڑی پُر اعتماد آواز میں بارش کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ اے بارش تو اس وقت خدا کے حکم سے تھم جا اور دین حق کے زندہ اور سچے خدا کا ثبوت دے۔

دین حق کے خدا پر قربان جایئے کہ اس کے بعد چند منٹ بھی نہ گزرنے پائے تھے کہ بارش تھم گئی اور وہ پادری اور سب حاضرین اللہ تعالیٰ کے اس عظیم نشان پر انگشت بدنداں رہ گئے۔

دوسرا واقعہ

دوسرا واقعہ مکرم جناب مولانا محمد صادق صاحب نے یہ بیان فرمایا کہ اسی شہر پاڈانگ میں ایک زمانہ میں حضرت مولانا رحمت علی صاحب ایک مخلص احمدی مسمّٰی داؤد صاحب کے مکان کے ایک حصہ میں رہتے تھے جو محلّہ یاسر مسکین میں واقع تھا۔ اس علاقہ کے اکثر مکانات لکڑی کے اور بالکل ساتھ ساتھ بنے ہوئے تھے۔ اتفاقاً ایک مرتبہ اس محلّہ میں آگ لگ گئی جو اردگرد کے تمام مکانات کو راکھ کرتی ہوئی مولانا صاحب کی رہائش گاہ کے قریب پہنچ گئی۔ حتیٰ کہ اس کے شعلے مولانا صاحب کے مکان کے چھجے کو چھونے لگے۔

چنانچہ یہ صورتحال دیکھ کر تمام احمدی اور غیراز جماعت محلّہ دار حضرت مولانا رحمت علی صاحب کو باصرار کہنے لگے کہ وہ فوری طور پر مع سامان اس عمارت سے باہر نکل آئیں۔ مگر مولانا صاحب نے ان کی ایک نہ مانی اور دعا میں لگے رہے اور بڑے اطمینان سے انہیں تسلی دیتے رہے کہ یہ آگ انشاء اللہ ہمارا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔ یہ مکان سیدنا حضرت مسیح موعود کے ایک مرید کا ہے۔ جس کا ایک حصہ اس وقت حضور کے ایک غلام اور ادنیٰ مجاہد کی رہائش گاہ ہے اور حضرت اقدس کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا ہے کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے پس یہ آگ اس عمارت کو بھسم کرنے میں ناکام رہے گی اور جہاں تک پہنچی ہے وہیں رک جائے گی۔ کیونکہ آگ خدا کے حکم سے حضرت مسیح موعود اور آپ کے سچے مریدوں کی غلام ہے۔

چنانچہ حضرت مولانا رحمت علی صاحب ابھی یہ بات کر ہی رہے تھے کہ اچانک بادل امنڈ آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی جس نے آناً فاناً اس آگ کو بالکل ٹھنڈا کر کے رکھ دیا اور اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اجازت نہ ہوئی کہ وہ دیگر عمارتوں کی طرح اس عمارت کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکے۔ چنانچہ محلّہ کی دیگر عمارتیں جل کر راکھ ہوگئیں مگر وہ عمارت خدا کے فضل سے معجزانہ طور پر محفوظ رہی اور اب تک موجود ہے اور اس کے چھجہ پر آگ کے شعلوں کے سیاہ نشانات بھی اب تک موجود ہیں اور جب کبھی احمدی احباب وہاں جمع ہوتے ہیں تو اس خارق عادت واقعہ کی یاد تازہ ہو کر ان کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوتی ہے۔

(الفضل 9 دسمبر 1938ء)

حضرت مولوی رحمت علی صاحب کا تعارف

رئیس المربیان انڈونیشیا حضرت مولوی رحمت علی صاحب، حضرت بابا حسن محمد صاحب واعظ جنہیں پہلا موصی ہونے کا شرف حاصل ہوا کے ہاں 1893ء میں پیدا ہوئے۔ حضرت منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی آپ کے چچا تھے۔ آپ نے قادیان میں مولوی فاضل پاس کیا اور مدرسہ تعلیم الاسلام میں مدرس مقرر ہوگئے۔

1925ء میں جب حضرت مصلح موعود نے انڈونیشیا میں مشنری بھیجنے کا ارادہ فرمایا تو حضور انور کی نظر انتخاب آپ پر پڑی۔ آپ 17/اگست 1925ء کو قادیان سے روانہ ہو کر ستمبر 1925ء کو سماٹرا پہنچ گئے۔ شروع میں باقاعدہ مشن قائم کئے بغیر آپ نے دو، تین جماعتیں قائم کیں۔ مئی 1928ء میں ایک کرایہ کا مکان لے کر باقاعدہ مشن ہاؤس قائم کیا۔ 19/اکتوبر 1929ء کو آپ قادیان واپس تشریف لائے اور 6 نومبر 1930ء کو دوبارہ عازم سماٹرا ہوگئے۔ اس مرتبہ آپ کے ساتھ مولوی محمد صادق صاحب بھی تھے۔ حضور انور کی ہدایت پر آپ کچھ عرصہ محترم مولوی صاحب کے ساتھ سماٹرا رہے اور پھر جاوا تشریف لے گئے۔ جہاں دن رات محنت کے ساتھ جماعتیں قائم کیں۔ آپ نے بہت سی کتابوں کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کیا۔ آپ 30/اپریل 1950ء کو واپس تشریف لائے اور 31/اگست 1958ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوئے۔

حضرت سعد بن خیثمہ الانصاریؓ

آپؓ کی کنیت ابوخیثمہ تھی اور خیر لقب۔ آپؓ بیعت عقبہ میں موجود تھے اور بنو عمرو بن عوف کے نقیب بنائے گئے تھے۔ آپؓ جنگ بدر میں شامل ہوئے اور جام شہادت نوش فرمایا۔ آپؓ کے والد حضرت خیثمہ غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے۔ جنگ بدر کے موقع پر حضرت خیثمہؓ نے حضرت سعد سے کہا کہ ہم میں سے ایک کو گھر پر عورتوں میں ٹھہرنا ہوگا حضرت سعد نے فرمایا جنت کے علاوہ کوئی اور معاملہ ہوتا تو میں آپ کو ضرور ترجیح دیتا۔ چنانچہ قرعہ ڈالا گیا تو حضرت سعد کا نام نکلا۔ جب رسول اکرمؐ مدینہ تشریف لے گئے تو قبیلہ عمرو بن عوف میں قیام فرمایا۔ حضرت کلثوم بن الہدمؓ کے مکان میں ٹھہرے اور آپؓ کا مکان لوگوں سے ملاقات کے لئے تجویز فرمایا۔

انڈونیشیا

جاوا اور اس کا ماحول

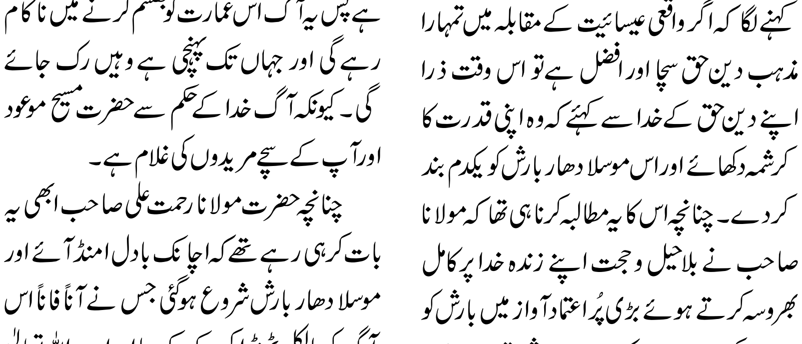

مکرم بشیر احمد رفیق صاحب

14 سالہ سگریٹ نوشی کے تباہ کن ایام

سگریٹ نوشی چھوڑنے کے لئے حضرت مصلح موعود کا کامیاب نسخہ

عادت کیسے پڑی

1945ء کی بات ہے، میں ان دنوں آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا اور اپنے وقت کا زیادہ تر حصہ پڑھائی یا مطالعہ میں گزارتا تھا۔ کھیلوں سے مجھے بچپن سے ہی زیادہ رغبت نہیں رہی تھی۔ ایک دن میرا ایک دوست مجھے کہنے لگا کیوں نہ سکول کے باہر کھیتوں کی کھلی فضا سے لطف اندوز ہوں۔ میں نے فوراً حامی بھرلی اور سکول ختم ہونے کے بعد ہم دونوں دوست قصبہ کے باہر کھیتوں کی کھلی فضا میں آگئے اور لہلہاتے کھیتوں، سرسبز شاداب درختوں اور پھولوں سے لطف اندوز ہونے لگے۔ اچانک میرے دوست نے اپنی جیب سے سگریٹ کی ایک ڈبیا نکالی اور سگریٹ پینے کے فوائد پر لیکچر جھاڑنا شروع کیا۔ اپنے دعویٰ کی تائید میں اس نے سر ونسٹن چرچل کی مثال دے کر کہا کہ دیکھو وہ کتنا بڑا سیاستدان اور مفکر ہے لیکن وہ باقاعدہ سگریٹ نوشی کرتا ہے۔ اگر یہ کوئی خطرناک چیز ہوتی تو دنیا کا اتنا بڑا آدمی سگریٹ نوشی کیوں کرتا۔

میں اس کی باتیں سنتا رہا، لیکن میں نے اس کی باتوں کا کوئی اثر قبول نہیں کیا۔ بات آئی گئی ہوگئی۔

کچھ دنوں بعد ہم پھر ملے۔ اس نے گاؤں سے باہر کھلی فضا میں پکنک منانے کی دعوت دی جو میں نے قبول کرلی۔ ہم نے کھانے پینے کا سامان لیا اور ایک رہٹ کی طرف چل پڑے جہاں گھنے درختوں کی چھاؤں اور پانی کی روانی اور اردگرد کے کھیتوں کی شادابی ایک عجیب دلکش منظر پیش کررہی تھی۔ کھانے سے فارغ ہوئے تو میرے دوست نے جیب سے سگریٹ کی ڈبیا نکالی۔ ایک سگریٹ منہ میں رکھا اور اسے دیا سلائی دکھائی۔ ایک لمبا کش لے کر سگریٹ نوشی کے فوائد پر لیکچر جھاڑنا شروع کردیا۔ اس وقت تک مجھے اس شعر کا علم نہیں تھا کہ:

صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

لیکن آج پوری طرح اس شعر کی صداقت میرے دل پر نقش ہے، خیر میں آہستہ آہستہ اس دوست نما دشمن کے لیکچر سے متاثر ہوتا چلا گیا۔ چند منٹ کی گفتگو کے بعد میں اس بات پر آمادہ ہوگیا کہ ایک کش لینے میں کیا حرج ہے؟ پسند نہ آیا تو پھر کبھی سگریٹ کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔ چنانچہ اس دوست کے لاکھ اصرار کے بعد میں نے ایک سگریٹ کو اپنے لبوں میں دبالیا۔ ایک لمبا کش لگایا۔ کش لگانے کی دیر تھی کہ میری آنکھیں باہر نکل آئیں۔ زبردست کھانسی کا دورہ پڑا اور سر چکرانے لگا۔ طبیعت اس قدر مضمحل ہوگئی کہ بیان سے باہر ہے۔ دن میں ہی آنکھوں کے آگے تارے ناچنے لگے۔ سگریٹ کو دور پھینکا اور ایک طرف زمین پر لیٹ گیا اور اپنے آپ کو کوسنے لگا کہ کیوں میں اپنے اس نادان دوست کی باتوں میں آگیا۔

کافی دیر کے بعد طبیعت کچھ سنبھل گئی۔ میں نے پانی پیا اور واپس قصبہ کی طرف چلنا شروع کیا لیکن دوست کے لبادہ میں چھپا میرا دشمن کہاں ہار ماننے والا تھا۔ اس نے کہا پہلی دفعہ کش لگانے والوں کو ذرا تکلیف ہوتی ہے لیکن دوسری یا تیسری دفعہ سگریٹ کا لطف آنا شروع ہوجاتا ہے۔ میں اس دوست پر پل پڑا اور سگریٹ نوشی کو برا بھلا کہا۔

عزم متزلزل ہوگیا

چند دن گزرنے کے بعد ہم دو تین دوستوں نے مل کر باہر کھیتوں میں پکنک کا پروگرام بنایا۔ خوب تیاری ہوئی، کھانا تیار ہوا، پھلوں کا ٹوکرا خریدا گیا اور یہ قافلہ شاداں وفرحاں باہر کھلی فضا میں پکنک منانے کے لئے روانہ ہوا۔ اس دفعہ ایک خوش نما ندی کے کنارے پکنک منانے کا فیصلہ ہوا۔ وہاں پہنچ کر ہر دوست نے اپنی ڈیوٹی سنبھالی۔ ایک نے آگ روشن کی تو دوسرے نے اس پر ہنڈیا چڑھائی۔ ایک نے چادریں بچھا کر فرش تیار کیا۔ دوسرے نے اس پر خوبصورتی سے برتن سجائے۔

کھیل کود اور ندی کے پانی میں غوطے لگانے کے بعد سب کھانے پر پل پڑے۔ کھانے کے بعد لطائف کا دور شروع ہوا۔ کچھ بیت بازی ہوئی۔ یہ محفل خوب جمی ہوئی تھی کہ اس دوست نما دشمن نے جیب سے سگریٹ کی ڈبیا نکالی اور سب کو ایک ایک سگریٹ دیا۔ مجھے اس بات کی حیرت ہوئی کہ میرے سوا سبھی سگریٹ نوش نکلے۔ ہر ایک نے لمبے لمبے کش لگانے شروع کردیئے اور مجھے فرسودہ خیالات کا حامل قرار دیا اور کہا کہ تم بھلا زندگی میں کیا ترقی کروگے جب تم سگریٹ ہی نہیں پی سکتے۔

غرض مجھ پر ان دوستوں کے تابڑ توڑ حملے جاری رہے اور میرا عزم متزلزل ہونا شروع ہوگیا۔ Will Power چکنا چور ہوگئی اور میں نے بھی ان سبھی دوستوں کی اندھی تقلید میں اور ان کی بیہودہ باتوں میں آکر ایک سگریٹ لبوں میں دبا کر اسے دیا سلائی دکھادی۔ طبیعت خراب تو ہوئی اور کچھ ابکائی بھی آئی لیکن اس خیال سے کہ باقی دوست میرا مذاق نہ اڑائیں میں نے اپنی طبیعت کو قابو میں رکھا اور کش پر کش لگانے شروع کردیئے۔ بس یہ پہلا سگریٹ میری آئندہ چودہ سالہ سگریٹ نوشی کا پیش خیمہ بن گیا اور سگریٹ نوشی کا موذی اور مہلک مرض ایسا لگا کہ باوجود ہزار جتن کے میں اس سے جان نہ چھڑا سکا۔ سگریٹ نوشی کی تعداد بڑھتے بڑھتے ساٹھ سگریٹ یومیہ تک جاپہنچی۔ روزانہ کے سگریٹ پر آنے والے اخراجات میری طالب علمی کے زمانہ کے جیب خرچ سے بھی زیادہ ہو جایا کرتے تھے اور ان زائد اخراجات کو پورا کرنے کے لئے میں اپنے والد صاحب سے مختلف حیلوں بہانوں سے رقم اینٹھتا رہا۔

1945ء میں لگی یہ بری لت 1958ء تک میرے لئے سوہان روح بنی رہی اور میری صحت کو اندر ہی اندر دیمک کی طرح چاٹتی رہی۔ 1953ء میں لاہور میں مارشل لاء لگا تو ہم اپنے کالج کے احاطہ میں محصور ہوکر رہ گئے۔ دن میں ایک دو گھنٹہ کے لئے کرفیو میں نرمی ہوتی تو دوسرے طلباء سامان خوردونوش لینے بازار کا رخ کرتے اور مجھے یہ فکر لاحق ہوجاتی کہ سگریٹ کے ذخیرہ میں کمی نہ واقع ہو جائے۔ چنانچہ میں سگریٹ لینے بازار کا رخ کرتا۔

وقت گزرتا چلا گیا اور میری سگریٹ نوشی میں شدت آتی چلی گئی۔

1958ء کی بات ہے۔ میں ان دنوں جامعۃ المبشرین کا طالب علم تھا کہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مجھے اطلاع دی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مجھے یاد فرمایا ہے۔ مجھے معلوم تھا کہ حضور کی قوت شامہ بہت تیز ہے اس لئے حضور سے ملاقات کے لئے جانے سے قبل اپنی انگلیوں کو، جو نکوٹین کے استعمال سے بالکل زرد ہوچکی تھیں، صابن و سپرٹ سے خوب صاف کیا۔ صاف ستھرے کپڑے پہنے، کچھ عطر لگایا اور اس بات کا پورا اطمینان کرنے کے بعد کہ اب حضور کو میرے جسم یا کپڑوں سے سگریٹ کی بو آنے کا کوئی امکان باقی نہیں رہا، میں ملاقات کے لئے چل پڑا۔ حضور ان دنوں اپنے ملاقاتیوں کو اپنے دفتر میں جو اوپر کی منزل پر واقع تھا، ملا کرتے تھے۔ میں سیڑھیاں چڑھ کر اوپر گیا اور حضور کی خدمت میں حاضر ہوگیا۔ حضور نے کچھ ہدایات دیں، میرا حال احوال پوچھا اور جامعہ کی پڑھائی کے بارے میں دریافت فرمایا۔

ملاقات ختم ہونے پر میں مصافحہ کرکے باہر جانے کے لئے اٹھا ہی تھا کہ حضور نے مجھے بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ میں بیٹھ گیا تو حضور نے اچانک پوچھا تم دن میں کتنے سگریٹ پیتے ہو؟ یہ سن کر میری تو گویا جان ہی نکل گئی۔ سخت گھبراہٹ ہوئی۔ جس راز کو چھپانے کے لئے میں نے ہزار جتن کئے تھے وہ یوں افشا ہوجائے گا، یہ میرے خواب وخیال میں بھی نہ تھا۔

میں نے جواب دیا حضور سگریٹ تو میں بہت پیتا ہوں۔ حضور نے دریافت فرمایا پھر بھی دن میں کتنے سگریٹ پی لیتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ساٹھ سگریٹ کے لگ بھگ۔ حضور کو سخت حیرت ہوئی اور دو تین دفعہ دہرایا کہ تم ایک دن میں ساٹھ سگریٹ پھونک لیتے ہو۔ میں نے سخت شرمندگی سے سر جھکا دیا اور خاموش رہا۔ حضور نے فرمایا کہ تم بی اے پاس ہو، تمہیں یقیناً سگریٹ نوشی کے کچھ فوائد نظر آئے ہوں گے۔ مجھے بھی ان فوائد سے مطلع کرو تا کہ میرے علم میں بھی اضافہ ہو۔ میں نے شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے عرض کیا ”حضور اس میں قطعاً کوئی فائدہ نہیں بلکہ یہ ایک لغو فعل ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ تم پڑھے لکھے ہو کر ایک سراسر لغو بے فائدہ فعل کو کیوں کرتے ہو؟“

حضور نے فرمایا:

میں نے حال ہی میں ریڈرز ڈائجسٹ میں ایک مضمون پڑھا ہے۔ جس میں لکھا تھا کہ ایک یورپین پارٹی ہمالیہ پہاڑ کی چوٹی سر کرنے گئی تو ان میں سے ایک کوہ پیما صرف اس لئے موت کا شکار ہو گیا کہ اس کے پاس سگریٹ کا سٹاک ختم ہوگیا تھا اور وہ یہ صدمہ برداشت نہ کرسکا۔ پھر فرمایا کہ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ ایک شخص مہم جوئی میں اس قدر آگے نکل جائے کہ ہمالیہ کو سر کرنے نکلے اور صرف سگریٹ نہ ملنے کی وجہ سے اپنی جان کی بازی ہار دے۔

پھر فرمایا:

سگریٹ وبال جان ہے، مضر صحت ہے، سرطان کا خطرہ ہر وقت لاحق رہتا ہے۔ مالی طور پر بھی انسان کو بربادی کی طرف لے جاتی ہے۔ جو رقم سگریٹ نوشی پر خرچ ہوتی ہے اس کا دسواں حصہ بھی اگر انسان اچھی اور صحت بخش خوراک پر خرچ کرے تو نہ صرف وہ سگریٹ پر اٹھنے والے اخراجات سے نجات پالے گا بلکہ اچھی صحت اور تندرستی سے بھی مالا مال ہوجائے گا۔

اس گفتگو کے بعد آپ نے فرمایا کہ کیا تم سنجیدگی سے اس عادت کو ترک کرنا چاہتے ہو؟

میں نے عرض کیا کہ حضور میں نہ صرف تیار ہوں بلکہ اس لغو عادت کو ترک کرنے کے لئے ہر قربانی کے لئے بھی تیار ہوں، مگر میں کئی دفعہ کوشش کرنے کے باوجود بھی اس لغو عادت سے نجات حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔

حضرت مصلح موعود کا نسخہ

حضور نے فرمایا کہ طریقہ میں بتا دیتا ہوں۔ عمل کرنا تمہارا کام ہے۔ اگر تم نے میرے بتائے ہوئے طریق پر صدق دل سے عمل کیا اور اپنے عمل کے ساتھ دعاؤں کو بھی شامل کیا تو انشاء اللہ تمہیں اس سے مستقلاً نجات مل جائے گی۔ میں بھی تمہارے لئے دعا کروں گا۔

میں نے حضور سے پختہ وعدہ کیا کہ حضور کے فرمودہ ارشادات پر دل و جان سے عمل کروں گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

حضور نے فرمایا کہ دیکھا گیا ہے کہ سگریٹ نوش عام طور پر سگریٹ نوشی ترک کرنے کے لئے، جو ایک ڈبیا ان کی جیب میں ہوتی ہے، اس کو ختم کرنے کے بعد سگریٹ نوشی ترک کرنے کا عزم کرتے ہیں یا سگریٹ کی مقدار گھٹا کر یہ سمجھتے ہیں

کہ بالآخر وہ اس سے نجات پا جائیں گے۔ اس طرح سے وہ ہمیشہ ناکام رہتے ہیں اس لئے میری پہلی ہدایت تمہیں یہ ہے کہ یہاں سے نیچے اتر کر **سگریٹ کی جوڈبیا تم نے کہیں چھپا کر رکھی ہے اس کو پیروں تلے مسل دو۔**

میری دوسری ہدایت یہ ہے کہ جس دکان سے تم سگریٹ خریدتے ہو (ان دنوں ربوہ میں سگریٹ فروشی کی صرف ایک دکان تھی)، چالیس دن تک اس کے قریب بھی نہ جانا۔ بلکہ اگر وہ دکان راستہ میں پڑتی ہو تو اپنا راستہ بدل دو۔

میری تیسری ہدایت یہ ہے کہ تمام ایسے دوستوں کی صحبت سے دور رہو جو تمہارے ساتھ سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ چالیس دن تک ان سے ملنے میں اجتناب کرو اور ان کو بتا دو کہ مجھے خلیفۃ المسیح نے تم سے ملنے سے منع کیا ہے۔ اگر کسی ایسے دوست سے ملنا ضروری ہو تو سختی سے اسے منع کر دو کہ تمہاری موجودگی میں سگریٹ نوشی نہ کرے۔

میری چوتھی ہدایت یہ ہے کہ عام طور پر کھانا کھانے کے بعد سگریٹ نوشی کی شدید طلب ہوتی ہے اس لئے تم اپنی جیب میں چنے رکھ لیا کرو اور جب بھی سگریٹ کی خواہش ہو چنے منہ میں ڈال کر چبا لیا کرو۔ اس طرح سگریٹ کی طلب میں آہستہ آہستہ کمی آنی شروع ہو جائے گی۔

حضور نے آخر میں فرمایا کہ جو ترا کیب میں نے تمہیں بتائی ہیں ان پر چالیس دن تک مکمل عمل پیرا ہونے کے بعد مجھ سے ملنے کے لئے آؤ اور مجھے اس عرصہ کی رپورٹ دو۔ میں نے حضور سے حضور کی ہدایات پر خلوص دل سے عمل پیرا ہونے کا وعدہ کیا اور واپس چلا آیا۔

شروع کے چند دن بہت تکلیف میں گزارے۔ طبیعت ہر وقت بے چین رہنے لگی۔ کسی کام میں بھی دل نہیں لگتا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ دل کو قرار آنے لگا۔ سگریٹ کی عادت ختم ہونے سے کھانے میں بھی لطف آنے لگا اور سگریٹ نوشی کی وجہ سے زبان میں آ جانے والی بدذائقی بھی اب دور ہونے لگی۔

چالیس دن کے اختتام کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا رپورٹ ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضور الحمدللہ مجھے سگریٹ نوشی سے نجات مل گئی ہے۔ حضور نے باآواز بلند الحمدللہ الحمدللہ الحمدللہ فرمایا اور بے حد خوشی کا اظہار فرمایا۔ یہ حضور کا اس عاجز پر ایک عظیم احسان تھا۔

حضرت ابّان بن سعید الاموی قریشیؓ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

حضرت ابّانؓ کے والد سعید بن العاص الاموی کنیت ابواحیحہ تھی۔ دادا عاص بدر میں حضرت علیؓ کے ہاتھوں مارے گئے تھے۔ ان کی والدہ ھند بن مغیرہ مخزومیہ یا صفیہ خالد بن ولید کی پھوپھی تھیں۔ پانچویں پشت میں عبد مناف پر رسول اللہ ﷺ سے ان کا نسب مل جاتا ہے۔ ابان کے دو بھائیوں خالد اور عمرو نے ابتدائی زمانہ میں اسلام قبول کر لیا تھا اور حبشہ کی طرف ہجرت کی سعادت پائی۔ جبکہ دو بھائی عاص اور عبیدہ بدر میں مارے گئے۔

ابان بھی آغاز میں اسلام کے سخت مخالف تھے۔ بھائیوں کے قبول اسلام پر ابّان کو سخت صدمہ پہنچا جس کا اظہار انہوں نے اپنے اشعار میں یوں کیا۔

یعنی اے کاش! ظریبہ مقام پر مدفون ہمارے آباؤ اجداد اس جھوٹ و افتراء کو دیکھ لیتے جو عمرو اور خالد نے کیا ہے تو کتنا برا مناتے۔ ان دونوں نے عورتوں والا کمزور دین قبول کر لیا اور ہمارے دشمنوں کے معاون و مددگار ہو گئے جو مخالفانہ تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔

اس کے جواب میں ان کے مسلمان ہونے والے بھائی عمروؓ نے بھی کیا خوب کہا

يَقُولُ اِذَا شَكَتْ عَلَيْهِ اُمُورُه
اَلَالَيْتَ مَيْتًا بِالظَّرِيْبَةِ يَنْشُرُ
فَدَعْ عَنْكَ مَيْتًا قَدْمَضٰى لِسَبِيْلِه
وَاقْبَلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي هُوَاَقْفَرُ

یعنی جب ہمارے بھائی کے حالات اس کے مخالف ہوتے ہیں تو وہ کہہ اٹھتا ہے کہ کاش! ظریبہ میں مدفون شخص زندہ ہو کر دیکھے۔ اے ہمارے بھائی! ان مردوں کے ذکر کو چھوڑو جو اپنی راہ پر روانہ ہو چکے اور ان زندوں پر توجہ کرو جو وطن سے بے وطن ہو چکے ہیں۔

حضرت ابانؓ نے حدیبیہ اور خیبر کے درمیان اسلام قبول کیا۔ اس کا سبب یہ واقعہ ہوا کہ وہ تجارت کے لئے ملک شام کو گئے۔ وہاں ایک راہب سے ملاقات ہوئی اس سے رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں مشورہ کیا اور بتایا کہ میں قریش سے ہوں اور ہم میں سے ایک شخص ظاہر ہوا ہے جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کی طرح رسول اللہ ﷺ ہونے کا دعویدار ہے۔ اس نے پوچھا تمہارے صاحب کا کیا نام ہے؟ انہوں نے کہا محمدؐ۔ راہب نے رسول اللہ ﷺ کی تمام صفات آپ کی عمر اور نسب سب بیان کر دیئے تو ابان نے کہا یہ درست ہے۔ اس پر راہب نے کہا کہ یہ شخص پہلے عرب پر پھر ساری دنیا پر غالب آئے گا پھر ابان سے کہا کہ اس نیک شخص کو میرا اسلام کہنا۔ ابانؓ جب مکہ آئے تو رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں تازہ احوال پوچھے مگر خلاف معمول آپ کی مخالفت میں کوئی بات نہیں کی۔ یہ حدیبیہ کے قریب کا واقعہ ہے پھر رسول اللہ ﷺ حدیبیہ تشریف لائے اور واپس مدینہ گئے تو ابانؓ بھی پیچھے مدینہ پہنچے اور اسلام قبول کر لیا۔

(اسد الغابہ جلد 1 ص 36)

فتح خیبر کے بعد رسول کریم ﷺ نے حضرت ابانؓ کی سرکردگی میں ایک مہم نجد کی طرف بھجوائی۔

دوسری روایت میں یہ تفصیل ہے کہ حضرت ابانؓ بن سعید رسول کریم ﷺ کی خدمت میں فتح خیبر کے بعد حاضر ہوئے۔ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا۔ حضرت ابوہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کے رنگ میں عرض کیا کہ ابانؓ ایک مسلمان ابن قوقلؓ کا قاتل ہے۔ (ابن قوقلؓ بدر میں ابان کے ہاتھوں شہید ہوئے تھے) حضرت ابانؓ نے جواب صدق دل سے اسلام قبول کر چکے تھے کمال سردارانہ ذہانت اور حاضر جوابی سے اپنا موقف یوں پیش کیا کہ مضمون الٹ کر رکھ دیا۔ حضرت ابوہریرہؓ سے کہنے لگے تمہارے جیسے شکایت کرنے والے شخص پر مجھے تعجب ہے مجھ پر ایک ایسے کی موت کا الزام لگا رہا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں مرتبہ شہادت عطا کر کے عزت و کرامت عطا فرمائی اور اسے اس بات سے روک دیا کہ میں اس کے ہاتھ سے ہلاک ہو کر ذلیل ہوں۔ (بخاری کتاب المغازی)

غزوۂ حدیبیہ کے موقع پر اہل مکہ کو صلح پر آمادہ کرنے کے لئے رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو اپنا سفیر بنا کر مکہ بھجوایا۔ اس موقع پر حضرت ابانؓ بن سعید نے حضرت عثمانؓ کو اپنی امان میں لیا اور پورے اعزاز و اکرام سے مکہ لائے۔ وہ اپنی خاندانی اور ذاتی شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی سواری سے اتر آئے۔ حضرت عثمانؓ کو زین پر اپنے آگے سوار کیا اور خود ان کے پیچھے بیٹھے اور انہیں پیشکش کی کہ مکہ میں آپ جہاں چاہیں جائیں۔ اب آپ بنوسعید کی امان میں ہیں جنہیں حرم میں عزت کا مقام حاصل ہے۔ حضرت ابانؓ کی پناہ میں حضرت عثمانؓ نے رسول کریم ﷺ کا پیغام اہل مکہ کو پہنچایا۔ ابوسفیان اور دیگر سرداران قریش سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے حضرت عثمانؓ کو طواف کعبہ کی بھی پیشکش کی مگر حضرت عثمانؓ نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے بغیر طواف نہیں کر سکتا۔

(استیعاب جلد 1 ص 159، مسند احمد حدیث مسور)

رسول کریم ﷺ نے فتح بحرین کے بعد جب وہاں کے حاکم علاء بن حضرمی کی معزولی کے بعد حضرت ابانؓ کو وہاں حاکم مقرر فرمایا۔ رسول کریم ﷺ کی وفات تک یہ وہاں حاکم رہے پھر مدینہ واپس آ گئے۔

حضرت ابوبکرؓ نے دوبارہ وہاں بھجوانا چاہا تو پہلے عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد مجھے اس کام پر نہ لگائیں تو بہتر ہے۔ مگر پھر خلیفہ وقت کی خواہش پر یمن کے ایک حصہ کے والی کے طور پر کام کیا۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ تک یہ خدمت انجام دیتے رہے۔

(اصابہ جز 1 ص 10، اسد الغابہ جلد 1 ص 37)

وہ ایک ذہین اور عادل حاکم تھے۔ ولایت یمن کے زمانہ کا واقعہ ہے۔ ان کے پاس فیروز نامی ایک شخص نے اپنے کسی عزیز ''دادویہ'' کے قتل کا مقدمہ پیش کیا جسے قیس بن مکشوح نے قتل کیا تھا۔ حضرت ابانؓ نے قیس کو طلب کر کے پوچھا کہ کیا تم نے کسی مسلمان شخص کو قتل کیا ہے۔ اس نے بتایا کہ ''اول تو دادویہ مسلمان نہیں تھا۔ دوسرے میں نے اسلام سے پہلے اسے اپنے والد اور چچا کے قتل کے بدلے میں مارا تھا۔''

اس پر حضرت ابانؓ نے اپنی تقریر میں یہ مسئلہ کھول کر لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ رسول کریمؐ نے جاہلیت کے تمام خون بہا معاف اور کالعدم قرار دے دئے تھے۔ اب اسلام کے زمانہ میں جو شخص کسی جرم کا مرتکب ہو گا ہم اس پر گرفت کریں گے۔ پھر حضرت ابانؓ نے قیس سے کہا کہ میں یہ فیصلہ تمہیں لکھ کر دیتا ہوں۔ یہ تحریری فیصلہ امیر المومنین حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش کر کے توثیق کروا لو۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کی خدمت میں یہ معاملہ پیش ہوا تو انہوں نے اس کی توثیق فرمائی۔

(اصابہ جز 1 ص 10,11)

حضرت عثمانؓ کی ہدایت پر حضرت ابّانؓ کے سپرد یہ اہم خدمت بھی ہوئی کہ وہ حضرت زیدؓ بن ثابت کو مصحف عثمانؓ کے مطابق قرآن شریف کی املاء کرائیں۔ یہ خدمت بھی انہوں نے احسن رنگ میں انجام دی۔

(استیعاب جلد 1 ص 160)

حضرت ابّانؓ کی وفات کے بارہ میں اختلاف ہے۔ ایک روایت کے مطابق 13ھ میں جنگ اجنادین میں، دوسری روایت کے مطابق 15ھ میں جنگ یرموک میں اور تیسری روایت کے مطابق 29ھ میں حضرت عثمانؓ کی خلافت میں وفات ہوئی۔ یہ آخری روایت نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے۔ کیونکہ حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں انہیں قرآن شریف کی خدمت کی سعادت ملنے کا ذکر موجود ہے۔ (اسد الغابہ جلد 1 ص 37)

میں نماز کے وقت نہیں آ سکتا

حضرت شیخ محمد شفیع صاحب بھیرہ کے رہنے والے اور محکمہ نہر میں ضلعدار تھے۔ ایک دن مہتمم نہر نے جو ہندو تھا آپ کو کسی کام کے لئے بلا بھیجا۔ جمعہ کی نماز کا وقت تھا۔ آپ نے جواب بھجوایا کہ میں نماز کے وقت میں نہیں آ سکتا۔

مہتمم نے سپرنٹنڈنٹ انجینئر سے شکایت کر دی کہ حکم عدولی کا مرتکب ہوا ہے۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ:

نماز جمعہ کا وقت تھا اور اس اہم مذہبی فریضہ کے رہ جانے کا اندیشہ تھا۔

یہ جواب اس شان اور توکل سے دیا گیا کہ افسر نے اس ہندو سے باز پرس کی اور نماز جمعہ کے لئے مسلمان ملازمین کی خاطر ایک گھنٹہ کی مستقل رخصت محکمہ سے منظور کرا دی۔

(بھیرہ کی تاریخ احمدیت ص 89۔ فضل الرحمان بسمل 1972ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122243 میں Taibat Olushola

زوجہ Tijani قوم..... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (2) 1AcrAgr Land 3 لاکھ Naira (1) حق مہر 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Taibat Olushola گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر 122244 میں Fatima

زوجہ Ghazal Lawal قوم...... پیشہ استاد عمر 48 سال بیعت 1967ء ساکن Ado-Ekiyi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 74 ہزار 609 Naiar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad S/o Abd Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Noordeen

مسل نمبر 122245 میں Alhaja Ayisat

زوجہ Ibrahim قوم ....پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1994ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Alhaja Ayisat گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر 2 Ibrahim S/o Adejimi۔

مسل نمبر 122246 میں Maryam

زوجہ Nurudeen قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1991ء ساکن Saki ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam گواہ شد نمبر 1۔ Abdurraheem S/o Bello گواہ شد نمبر 2 Adeagbo S/o Abdul Hafeez

مسل نمبر 122247 میں Haneefah

زوجہ Alhaj Salahudeen Ahmad قوم.....پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1979ء ساکن Okeoluokun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 500 Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haneefah گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر 2۔ Sulaiman S/o Apoeyim

مسل نمبر 122248 میں Nafisat

زوجہ Ademoye قوم..... پیشہ استاد عمر 36 سال بیعت 1994ء ساکن Imalefalafia ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nafisat گواہ شد نمبر 1۔ Alhma Ademoye S/o Ademoye گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ar.Ariyo

مسل نمبر 122249 میں Rukayat

زوجہ Olawyan قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 2011ء ساکن Ike-Ado ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukayat گواہ شد نمبر 1۔ Olalere Rasheed S/o Olalere گواہ شد نمبر 2۔ Qs.Qlhniyhn S/o Qlegniyon

مسل نمبر 122250 میں Waliyyat

زوجہ Waliyyullah قوم..... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Waliyyat گواہ شد نمبر 1۔ Tajudeen گواہ شد نمبر 2۔ Usman S/o Hasafi S/o Yusuf

مسل نمبر 122251 میں Balkis

زوجہ A.Rahman قوم..... پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت 2007ء ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naiara اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Balkis گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Akinloye گواہ شد نمبر 2 Moshood S/o Abd Salara

مسل نمبر 122252 میں Basirat

زوجہ Akinroye قوم..... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1975ء ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ایک ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Basirat گواہ شد نمبر 1۔ Mashood S/o Abd Salam گواہ شد نمبر 2۔ Abideen S/o Abdur Hamid

مسل نمبر 1222153 میں Rofiat

زوجہ A.Gafar قوم.... پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت 2009ء ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 4 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rofiat گواہ شد نمبر 1۔ Muideen S/o Olagoke گواہ شد نمبر 2۔ Mashood S/o Abd Salag

مسل نمبر 122254 میں Balikis

زوجہ Kamilu قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 2500Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Balkis گواہ شد نمبر 1۔ Muideen S/o Olagoke گواہ شد نمبر 2 Mutairu S/o Ahlassan۔

مسل نمبر 122255 میں Rizqat

زوجہ Bashir قوم..... پیشہ سول ملازمت عمر 44 سال بیعت 1983ء ساکن Kisi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rizqat گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akintoa گواہ شد نمبر 2۔ Abduraheem S/o Bello

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار رہتی ہیں اور دن بہ دن کمزوری بڑھ رہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری لئیق احمد صاحب سڈنی آسٹریلیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب اسماعیلہ کھاریاں ضلع گجرات بعمر 95 سال چند ہفتہ قبل گر گئی تھیں۔ اب دوسری دفعہ کولہے کا جوڑ ٹوٹ گیا ہے۔ آپریشن ہو چکا ہے۔ عارضہ قلب اور دیگر عوارض میں بھی مبتلا ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ طبیعت بہتری کی طرف سے مائل ہے۔ تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن کو لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کیلئے لیبر آفیسر، لاء اینڈ پارلیمنٹری افیئرز ڈیپارٹمنٹ کیلئے ڈپٹی سولیسٹر، لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کیلئے ویٹرنری آفیسرز اور سروس اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کیلئے پروونشل مینجمنٹ سروسز اور کیمرہ مینز کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں۔ www.ppsc.gop.pk

الائیڈ بینک لمیٹڈ کو انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کیلئے ڈویژنل ہیڈ، مینیجر، ایسوسی ایٹ مینیجر، آفیسرز، سینئر آفیسرز، انجینئرز، پروجیکٹ پلاننگ اینڈ کاسٹنگ اور کنسٹرکشن رینوویشن مینٹیننس ڈیپارٹمنٹ کیلئے یونٹ ہیڈز، بلڈنگ مینٹیننس اینڈ ہاؤس کیپنگ ڈیپارٹمنٹ کیلئے مینیجر، آفیسرز اور اس کے علاوہ مینیجر اکاؤنٹس اینڈ پے ایبلز، مینیجر سگنیچر اینڈ برانڈنگ، سپیشلسٹ اسسٹنٹ ٹو چیف، بزنس ڈویلپمنٹ مینیجرز، ٹیم لیڈرز، کریڈٹ اپریژل ریسیورز، ریلیشن شپ مینیجرز، ایگریکلچر کریڈٹ آفیسرز، کسٹمر سپورٹ آفیسرز اور بزنس ڈویلپمنٹ آفیسرز کی ضرورت ہے۔ آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں:

www.abl.com/careers

نیشنل کمیشن آن دی سٹیٹس آف وومن (NCSW) گورنمنٹ آف پاکستان کو کنسلٹنٹ میڈیا اینڈ ایڈووکیسی، کنسلٹنٹ ایچ آر اینڈ فنانس، کنسلٹنٹ لائبریری ریسورس، جونیئر ایسوسی ایٹ لائبریری ریسورس اور جونیئر ایسوسی ایٹ آئی ٹی کی ضرورت ہے۔

نیشنل ٹیسٹنگ سروس پاکستان کو پارٹ ٹائم ٹیسٹ ایڈمنسٹریشن سٹاف جن میں چیف سپروائزر، ریذیڈنٹ انسپکٹر، ٹیسٹ سینٹر سپروائزر، انویجی لیٹرز، فزیکل ٹیسٹ سپروائزر، فزیکل ٹیسٹ کنڈکٹر شامل ہیں کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کیلئے این ٹی ایس کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان کو سینئر اکنامسٹ (آفیسر گریڈ۔5) کی خالی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

قومی احتساب بیورو، راولپنڈی کو جونیئر ایکسپرٹ (سول انجینئر) کی ضرورت ہے۔ درخواست فارم نیب کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔

سکول اینڈ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب نے پنجاب کے اضلاع میں ایجوکیٹرز کی خالی آسامیوں کا اعلان کردیا ہے جن میں ایلیمنٹری سکول ایجوکیٹرز، سینئر ایلیمنٹری سکول ایجوکیٹرز، سیکنڈری سکول ایجوکیٹرز اور اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز کی آسامیاں شامل ہیں۔ تفصیلات، درخواست فارم اور ٹیسٹ کے طریقہ کار کے متعلق معلومات کے حصول کیلئے وزٹ کریں:

www.nts.org.pk

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

ٹیوٹا دیگر ادارہ جات کے اشتراک سے صوبہ پنجاب کے رہائشی افراد کیلئے فرنٹ آفس مینیجمنٹ، بیسک ہاؤس کیپنگ اور اس کے علاوہ بریسٹا سکلز (فاسٹ فوڈ) اور فوڈ اینڈ بیوریج سرور کے شارٹ کورسز کا اجراء کر رہا ہے۔ تفصیلات کیلئے ٹیوٹا کے دفاتر سے رابطہ کریں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 24 جنوری 2016ء کا اخبار "روزنامہ جنگ" ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

☆............☆............☆

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ماریہ بی، کرزمہ + امبلیش + براق پیور شفون۔ ڈیجیٹل پیور ڈیجیٹل شرٹ شموز، الکرم لان Comming soon نشاط لیلن۔ کامدار ورائٹی، کامدار ساڑھی دستیاب ہے۔
نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

آپ کا معروف ادارہ
ہیون ہاؤس پبلک سکول (رجسٹرڈ)
انگلش میڈیم (دارالصدر غربی۔ القمر)
خاص طور پر ہماری A1 نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں۔ جن میں داخلہ بھی آسان ہے۔
نئے داخلے یکم فروری سے 17 فروری تک
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان
فون: 6211039

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف
وقت ہمارا بچت آپکی
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING, HCV BY PCR QUANTITATIVE HBV DNA BY PCR آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔
یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔
روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گیٹھیاں وغیرہ
CA-125 کینسر کی ابتدائی تشخیص، IGE الرجی کی ابتدائی تشخیص، VIT-D LEVEL ہڈیوں میں VIT D کی کمی، T3,T4,TSH(TFT) اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہل سستی، HBA1C تین ماہ کا شوگر ریکارڈ، HBS AG ہیپاٹائٹس B، ANTI HCV ہیپاٹائٹس C، BY ELISA روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کیے جاتے ہیں
گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کیے جاتے ہیں
☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کیے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم
☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلا معاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت
☆ اپلائی کرنے والے احباب و خواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔
☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت
مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476215955
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم یکم فروری

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:45
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم فروری 2016ء

6:25 am	گلشن وقف نو ناصرات
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	پیس سمپوزیم
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مارچ 2010ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

بسم اللہ فیبرکس
آ گیا جی آ گیا گرم گرم سیل میلہ
مرینہ اور لیلن کی فینسی ورائٹی بوتیک سٹائل دستیاب ہے
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0300-7716468

"داخلہ نرسری کلاسز 2016ء"
الصادق اکیڈمی ربوہ
☆ الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر و سینئر نرسری میں داخلہ مورخہ 13 فروری 2016ء سے شروع ہوگا۔ جو کہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
☆ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2016ء تک اڑھائی سال سے ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہوگی۔
☆ داخلہ فارم الصادق اکیڈمی (ملحقہ مدرسۃ الحفظ) سے دستیاب ہیں۔
☆ مزید معلومات کیلئے فون پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
مینیجر الصادق اکیڈمی
فون: 6214434,6211637

FR-10